سوال

(13) بلی کے جھوٹے کا کیا حکم ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک ضروری مسئلہ درپش ہے، جواب سے جلد مرحمت فرمائیں: ''بلّی کا جُھوٹھا قرآن وحدیث کے دلائل سے پاک ہے یا پلید؟ اور اگر بلی کسی ہانڈی میں منہ ڈال دے تو وہ کھانا پاک ہے یا پلید؟ قرآن وحدیث کی رو سے یہ مسئلہ مدلّل بیان فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر دے گا۔ نیز کتاب کا حوالہ اور متن ضرور ارقام فرمائیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بلّی کا جھوٹھا پاک ہے، پانی کے برتن میں بلّی منہ ڈال دے تو اُس پانی سے وضو کرنا بھی جائز ہے، ان مسائل کے لیے احادیث درج ذیل ہیں۔

عن ابی قتادہ رضی اللہ عنہ اَن رسول اللّٰہ صلی اللہ علیہ وسلم قال فی الھرۃ انھا لیست بنجس انما ھی من الطوافین علیکم (ابوداوٗد، نسائی، ترمذی، ابن ماجہ)

''حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بلّی کے متعلق فرمایا کہ یہ پلید نہیں ہے۔ یہ تم پر (ہروقت) پھرنے والوں میں سے ہے۔''

حدیث دوم:

عن داوٗد بن صالح بن دینار عن امہ ان مولاتھا ارسلتھا بھریسۃ الی عائشۃ قالت فوجدتھا تصلی فاشارت الی ان ضیعھا فجاء ت ھرۃ فاکلت منھاَ فلما انصرفت عائشۃ عن صلوٰتھا کلت من حیث اکلت الھرۃ فقالت ان رسول اللّٰہ صلی اللہ علیہ وسلم یتوضؤمن فضلھا

(رواہ ابوداوٗد، مشکوٰۃ باب الاحکام المیاہ فصل ۲)

''حضرت داوٗد بن صالح بن دینار اپنی والدہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے اپنی لونڈی کے ہاتھ حضرت عائشہؓ کی خدمت میں حلیم کی قسم کا کھانا بھیجا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نماز پڑھ رہی تھیں، لونڈی کو اشارہ سے کھانا رکھنے کے لیے فرمایا، بلی آئی اور اس نے اس میں سے کچھ کھا لیا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے نماز سے فارغ ہو کر وہیں سے کھا لیا، جہاں سے بلّی نے کھا لیا تھا اور حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بلّی کے جُوٹھے پانی سے وضو فرما لیا کرتے تھے،''

ان احادیث میں جواب تفصیلاً آ گیا، مزید لکھنے کی ضرورت نہیں۔

(حافظ عبدالقادر روپڑی، جامعہ اہل حدیث لاہور، تنظیم اہل حدیث جلد ۱۹، شمارہ نمبر ۱۸) (الجواب صحیح: علی محمد سعیدی جامعہ سعیدیہ خانیوال مغربی پاکستان)

ہذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث](#)

کتاب الطہارۃ جلد 1 ص 26

محدث فتویٰ